USAID
منجانب امریکی عوام

DRDF
Dairy and Rural Development Foundation

ایک روزہ تربیتی نصاب برائے مویشی پال کسان

ڈیری پراجیکٹ
معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ

روایتی اور جدید ڈیری فارمنگ میں فرق:۔

☑

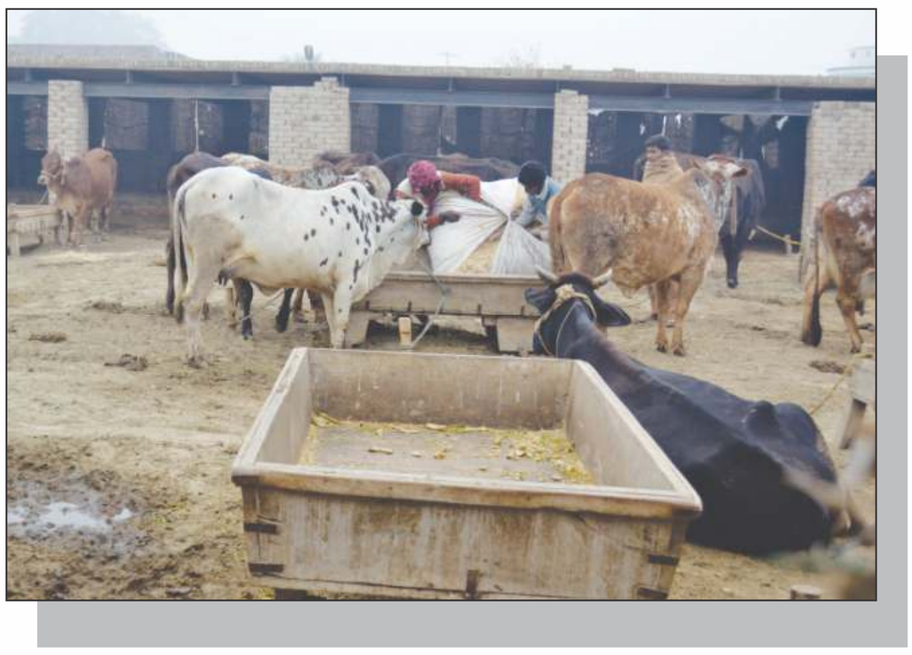

☒

☑

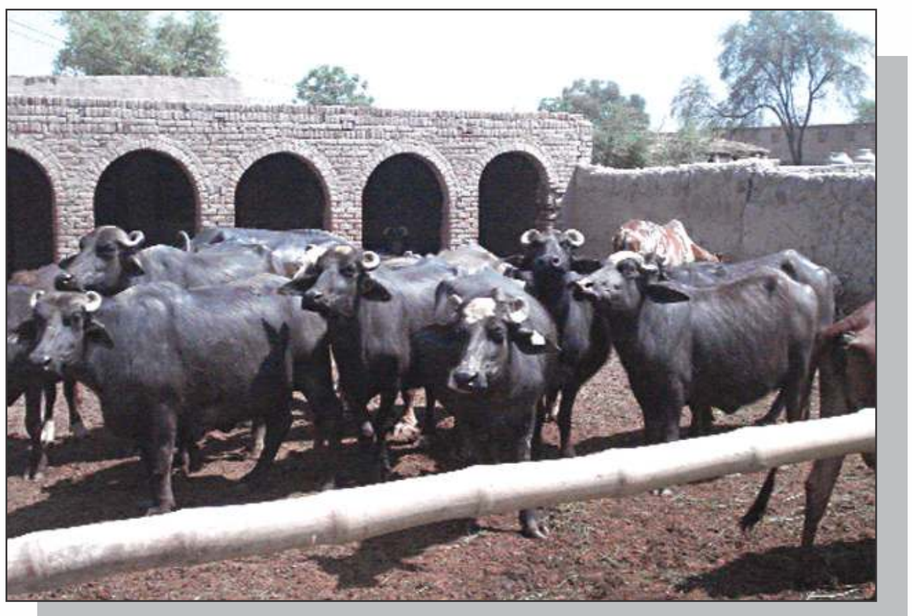

☒

☑

☒

پُرسکون ماحول　　زیادہ پیداوار　　کسان خوشحال

جانوروں کی اچھی نسلیں

1۔ دودھیل جانور

(i) ہولیسٹین فریزین

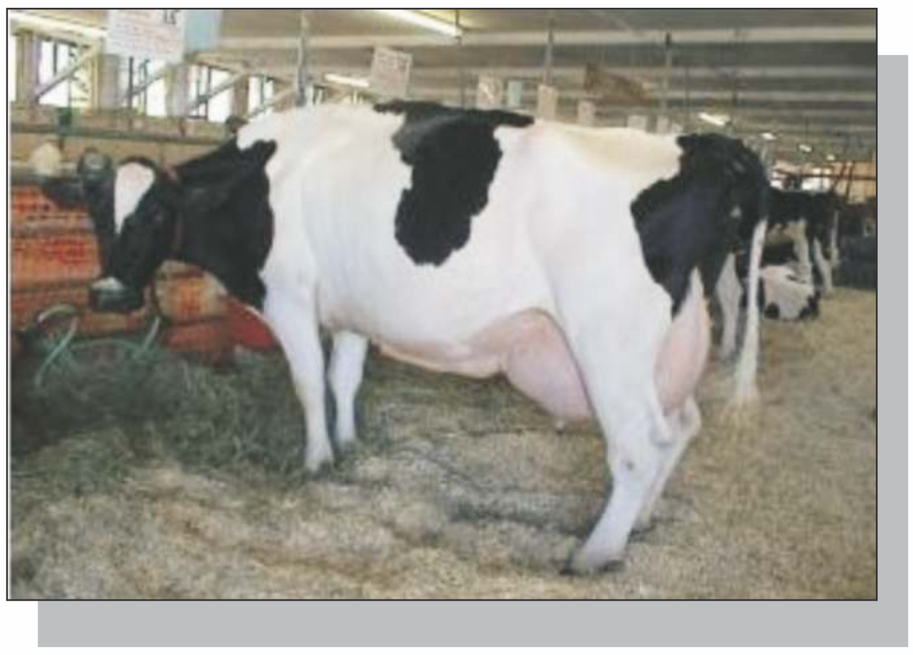

سب سے زیادہ دودھ دینے والا جانور ہے اس کی اوسط پیداور 30 سے 40 لیٹر ہے جبکہ اس کی پیداوار 120 لیٹر تک بھی ریکارڈ کی گئی ہے۔

(ii) جرسی

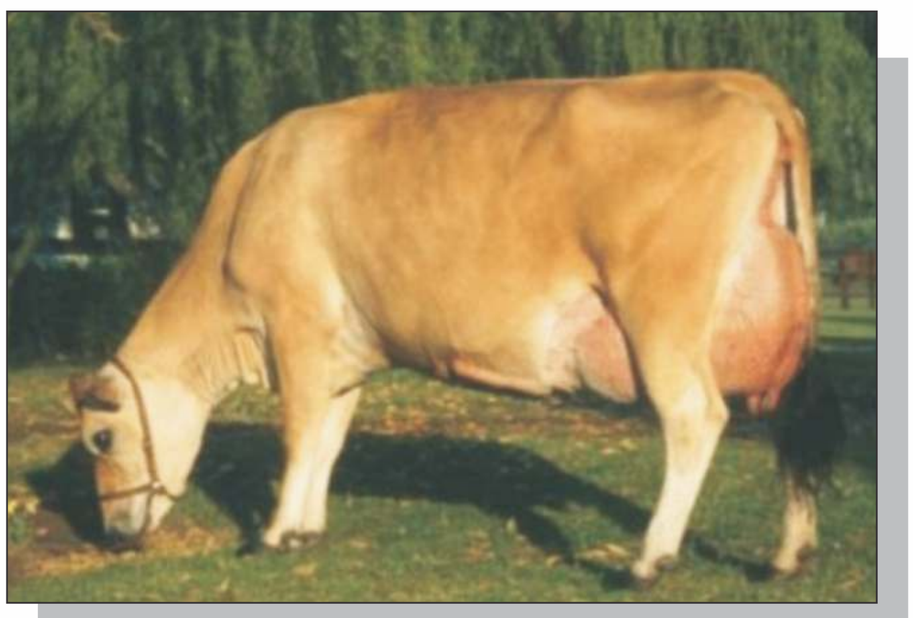

اس کی اوسط پیداوار 25 سے 30 لیٹر یومیہ ہے اس میں فیٹ اور ٹوٹل سولڈز زیادہ ہوتے ہیں۔

(iii) سوس براؤن

یہ مضبوط ڈھانچے والا جانور ہے اور دودھ کی اوسط پیداوار 25 سے 30 لیٹر ہے۔

2۔ گوشت والے جانور

(i) ہرفرڈ

ہرفرڈ کا تعلق انگلینڈ سے ہے نر ہرفرڈ کا وزن 820 کلوگرام تک ریکارڈ کیا گیا ہے۔

(ii) اینگس

اینگس اس کا بنیادی وطن سکاٹ لینڈ ہے نر کا اوسط وزن 900 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

نوٹس

(iii) لیموزین

لیموزین نسل کا تعلق فرانس سے ہے اور نر کا وزن 1200 کلوگرام تک ریکارڈ کیا گیا ہے۔

(iv) شیرولیز

شیرولیز کا تعلق فرانس سے ہے اور نر کا وزن 900 سے 1100 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

منافع بخش ڈیری فارمنگ کے لیے
بہترین نسل کا انتخاب ضروری ہے۔

3۔ دوہرے مقاصد کے جانور

(i) ساھیوال

ساہیوال نہایت خوبصورت اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والا جانور ہے اس کی دودھ کی اوسط پیداوار 10 سے 15 لیٹر ہے۔

(ii) بھاگناڑی

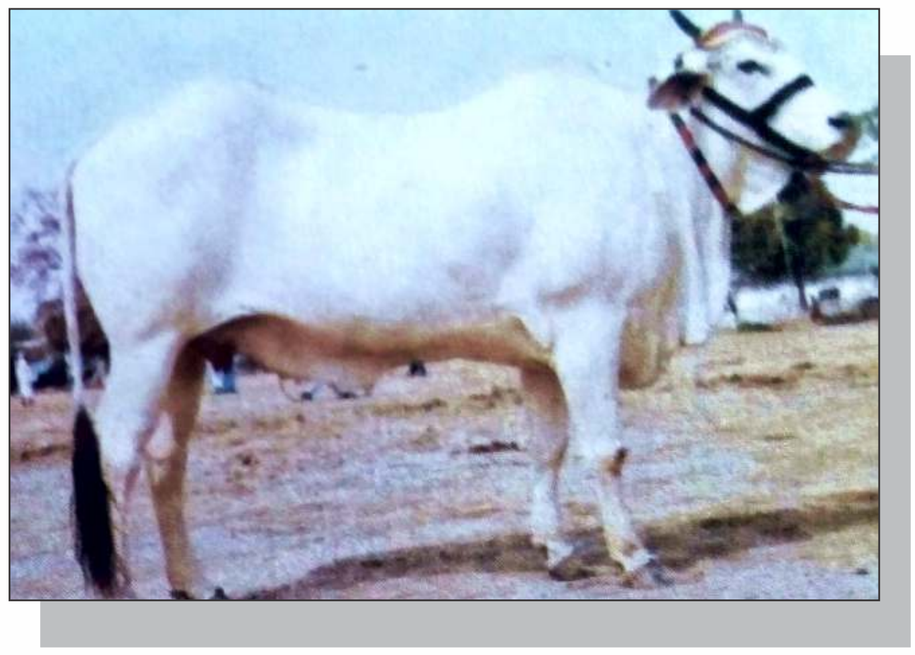

بھاگناڑی بنیادی طور پر بار برداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے نر کا وزن 600 کلوگرام اور مادہ کا وزن 480 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

(iii) دھنی

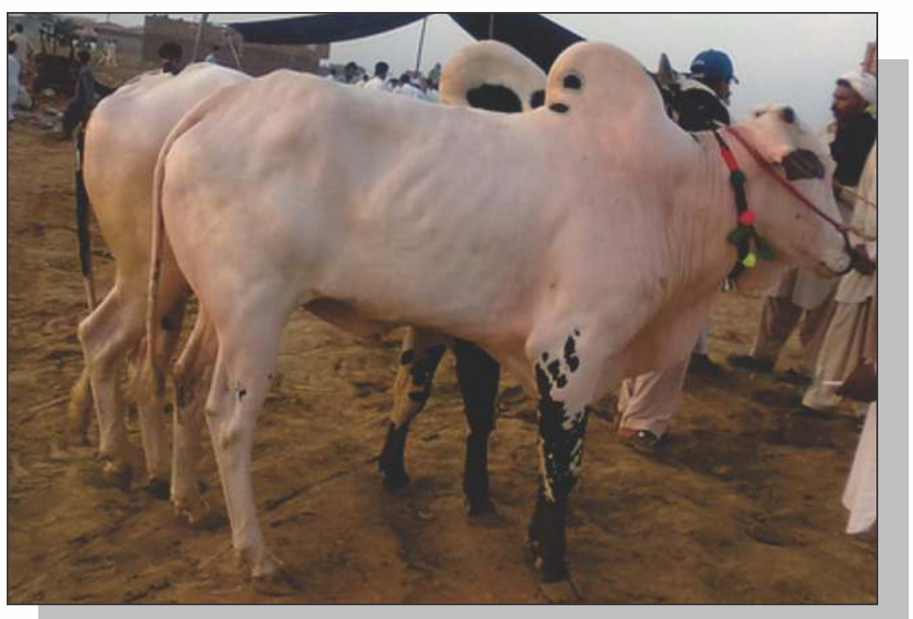

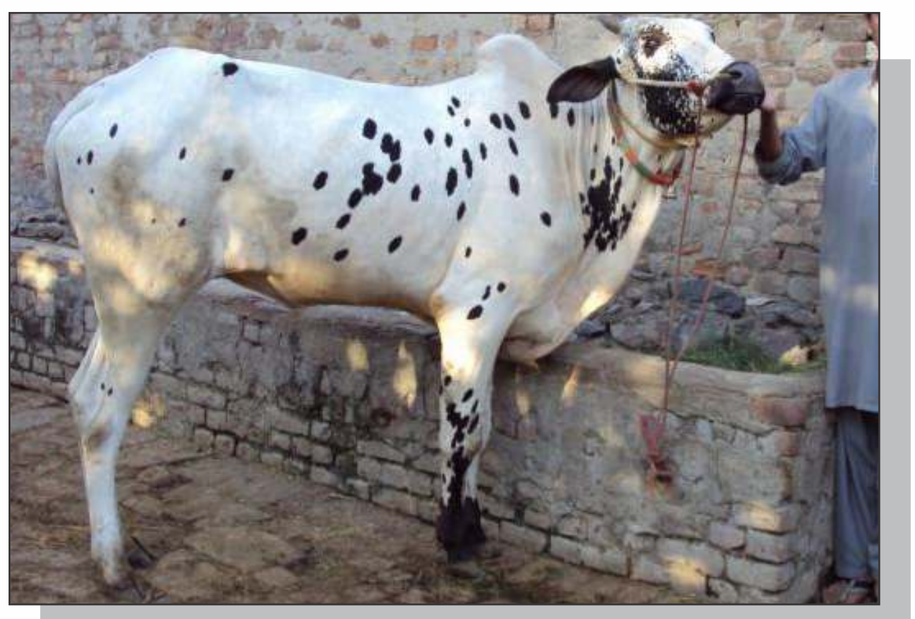

دھنی بار برداری کے علاوہ ہل اور رہٹ میں جوتا جانے والا جانور ہے۔

(iv) چولستانی

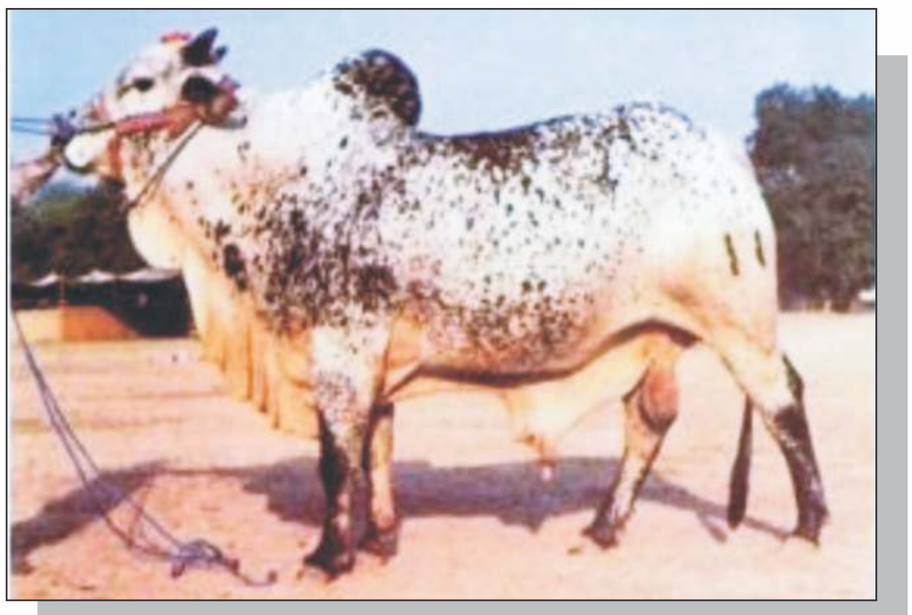

چولستانی دودھ اور گوشت کے کام آتا ہے نر کا اوسط وزن 450 سے 500 کلوگرام اور مادہ کا وزن 300 سے 350 کلوگرام ہوتا ہے۔

چنگی گاں ۔۔۔۔۔۔ سائیں داناں ۔۔۔۔۔۔

نوٹس

انتظامی امور کے رہنما اصول

جانوروں کو پانی کی مسلسل فراہمی

☑

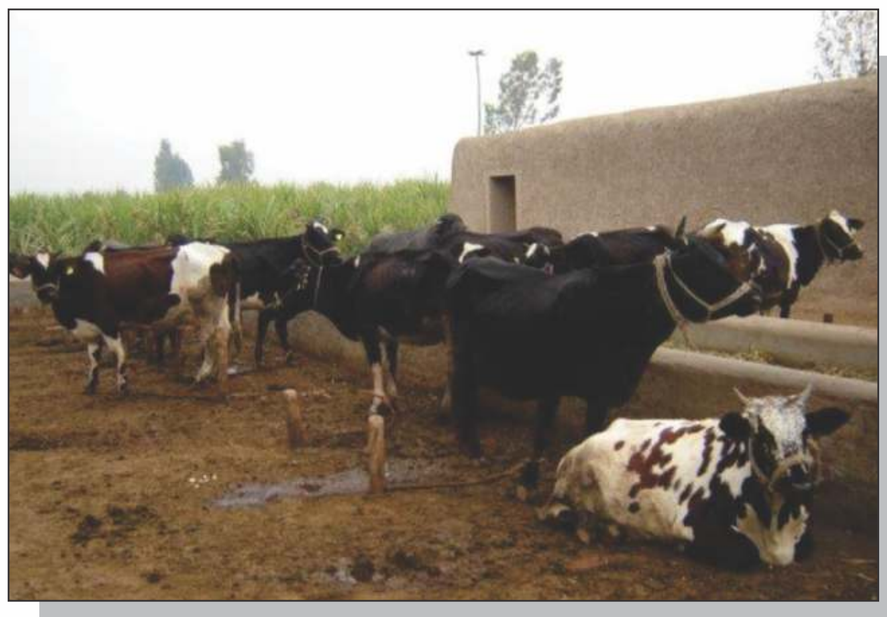

☒

ایک گائے کو روزانہ اوسطاً 100 سے 120 لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے
اور ہر وقت پانی کی موجودگی سے 2 سے 3 لیٹر دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

آرام دہ ماحول

☑

☒

جانوروں کی بہتر پیداوار کے لیے شدید موسمی اثرات سے بچاؤ لازمی ہے۔

متوازن غذا

✗

✓

سبز چارے کی سارا سال فراہمی، خوراک میں ونڈے اور منرل مکسچر کا استعمال جانور کی پیداوار کو دگنا کر دیتا ہے۔

بہتر نسل کا انتخاب

✗

✓

سارا سال چارے کی فراہمی کا کلینڈر

چارہ جات	اہم غذائی جز	کاشت	کٹائی	کٹائیوں کی تعداد	محفوظ کرنے کا طریقہ
مکئی ھائبرڈ	نشاستہ	جنوری تا اگست	اپریل تا نومبر	ایک کٹائی	سائیلج
جوار	نشاستہ	مارچ تا جولائی	مئی تا اکتوبر	متعدد کٹائیاں	سائیلج
رھوڈز گراس	نشاستہ	مارچ تا ستمبر	مارچ تا دسمبر	متعدد کٹائیاں	سائیلج یا ھے
برسیم	لحمیات	اکتوبر تا نومبر	نومبر تا مئی	متعدد کٹائیاں	نیم خشک
لوسرن	لحمیات	نومبر تا دسمبر	اکتوبر تا جولائی	متعدد کٹائیاں	ھے

سال میں فصلوں کا جدول

مکئی ھائبرڈ (بمعہ دانہ)

کاشت:	جنوری تا اگست
کٹائی:	اپریل تا نومبر
اہم غذائی جز:	بھرپور نشاستہ
کٹائیوں کی تعداد:	ایک
پیداوار:	18 سے 20 ٹن فی ایکڑ
محفوظ کرنے کا طریقہ:	سائیلج

جوار سدا بہار

کاشت:	مارچ تا جولائی
کٹائی:	مئی تا اکتوبر
اہم غذائی جز:	نشاستہ
کٹائیوں کی تعداد:	متعدد کٹائیاں
پیداوار:	60 سے 70 ٹن فی ایکڑ
محفوظ کرنے کا طریقہ:	سائیلج

رھوڈز گراس

کاشت:	مارچ تا ستمبر
کٹائی:	مارچ تا دسمبر
اہم غذائی جز:	نشاستہ
کٹائیوں کی تعداد:	متعدد کٹائیاں
پیداوار:	60 سے 70 ٹن فی ایکڑ
محفوظ کرنے کا طریقہ:	سائیلج اور ھے

برسیم

کاشت:	اکتوبر تا نومبر
کٹائی:	نومبر تا مئی
اہم غذائی جز:	لحمیات
کٹائیوں کی تعداد:	متعدد کٹائیاں
پیداوار:	40 سے 42 ٹن فی ایکڑ
محفوظ کرنے کا طریقہ:	نیم خشک

لوسرن

کاشت:	نومبر تا دسمبر
کٹائی:	اکتوبر تا جولائی
اہم غذائی جز:	لحمیات
کٹائیوں کی تعداد:	متعدد کٹائیاں
پیداوار:	40 سے 45 ٹن فی ایکڑ
محفوظ کرنے کا طریقہ:	ھے

پورا سال سبز چارے کی مسلسل فراہمی سے دودھ کی اچھی پیداوار ممکن ہے۔

چارہ جات کو محفوظ کرنا

فصل کو بھرپور غذائیت کے وقت کاٹنا

فصل کا صحیح کترا کرنا

فصل کو بنکر / گڑھے میں خوب اچھے طریقے سے دبانا

جلد از جلد سائیلج کے عمل کو مکمل کر کے اچھے طریقے سے ڈھانپنا

سبز چارے کی کمی کا آسان حل۔۔۔چارے کا اچار (سائیلج)

ملکی یا علاقائی حدود کے ارد گرد بیماری کے پھیلاؤ کی روک تھام:۔

★ جب جانوروں کو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں درآمد کیا جائے تو ایسے اقدامات اپنانے چاہئیں کہ بیماری کے پھیلاؤ کو ختم کیا جائے یا کم سے کم کیا جائے۔

★ اس بات کا یقین کرلیں کہ جس علاقے سے جانور درآمد کرنا ہو وہاں پر کم سے کم ایک سال پہلے تک بیماری نہ آئی ہو کسی علاقے کا بیماری سے آزاد ہونا ان اسباب پر منحصر ہے کہ وہاں پر جانوروں کی دیکھ بھال کرنے کے لیے کونسے اقدامات کئے جاتے ہیں اور جانوروں کو کن حالات میں رکھا اور پالا جاتا ہے اگر جانوروں کو فارم کی حدود کے اندر رکھا جائے تو پھر اس علاقے کا دائرہ اتنا تنگ ہوسکتا ہے کہ وہ صرف آدھے کلومیٹر تک محیط ہو اور ایسے علاقوں میں جہاں جانوروں کی آزادانہ حرکات وسکنات ہوں وہاں بیماری پھیلنے کا دائرہ کئی کلومیٹر تک بھی محیط ہوسکتا ہے۔

جانوروں کو نئی جگہ پر لانے کے بعد کے حفاظتی اقدامات:۔

★ نئی جگہ پر لانے کے بعد پھر جانوروں کو ویسے ہی حالات میں رکھنا جیسا کہ لانے سے پہلے کے حالات بتائے گئے ہیں ضروری ہے۔

★ بیماری سے آزاد علاقے سے اگر جانور ایسے علاقے میں لائے گئے ہوں۔ جہاں بیماری عام ہو ان کو فوری حفاظتی ٹیکے لگا دینے چاہیے۔ کیونکہ ان جانوروں کے لیے بھی حفاظتی ٹیکہ جات کا استعمال اتنا ہی اہم ہوتا ہے جتنا وہاں موجود پہلے جانوروں کے لیے ہے۔ جانوروں کو ایک مخصوص وقت کے لیے رکھنے کے بعد فوراً ایسے حفاظتی ٹیکہ جات جن میں تیل ڈالا گیا ہو Oil Adjuvanted کی ایک خوراک اور اس کے کچھ دنوں بعد دوبارہ حفاظتی ٹیکوں کی ایک خوراک دے دینی چاہئے۔

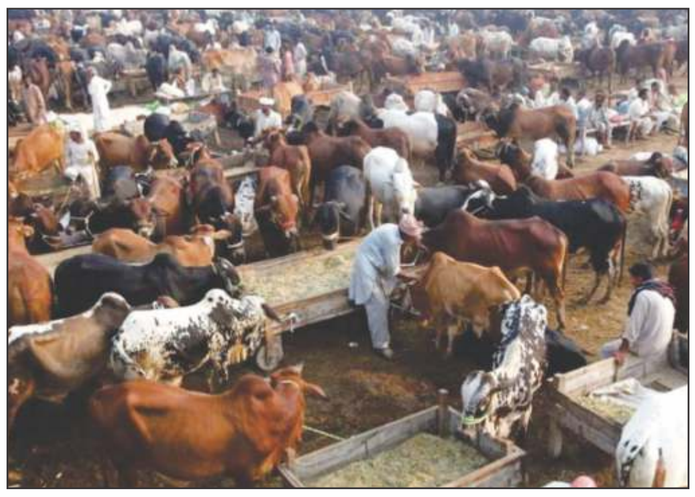

نوٹس

جانوروں کے حفاظتی ٹیکہ جات

(i) منہ کھر

کاش! مجھے بروقت حفاظتی ٹیکہ لگ جاتا

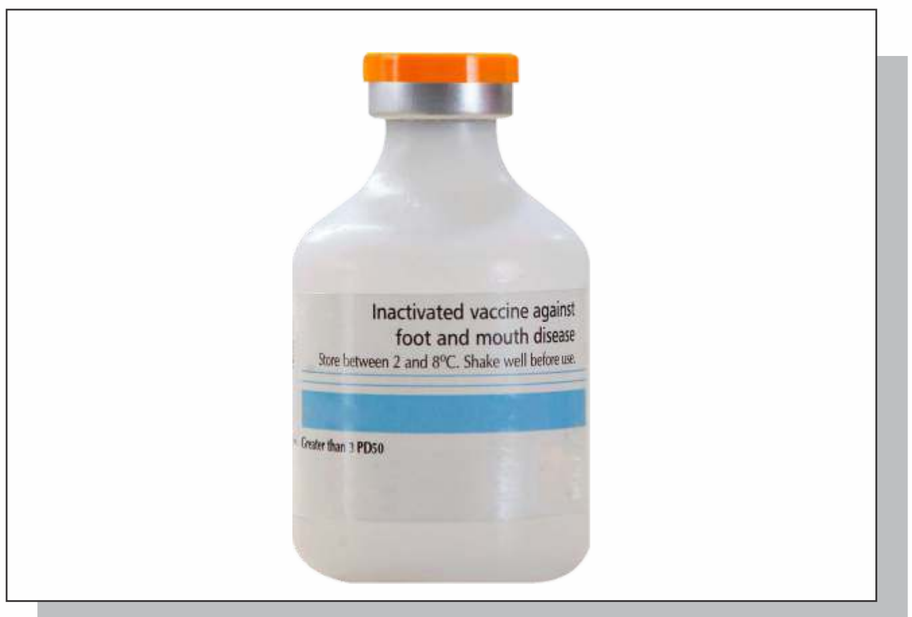

فروری، مارچ، ستمبر، اکتوبر

اب میں بچ تو جاؤں گی مگر میری پیداوار آدھی رہ جائے گی مالک بھی ناراض ہوگا۔

(ii) گل گھوٹو

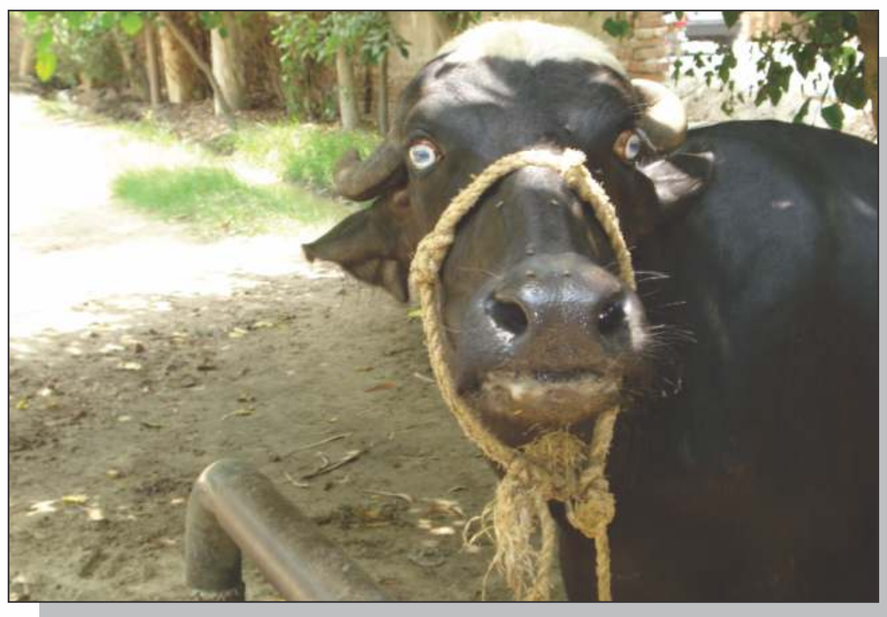

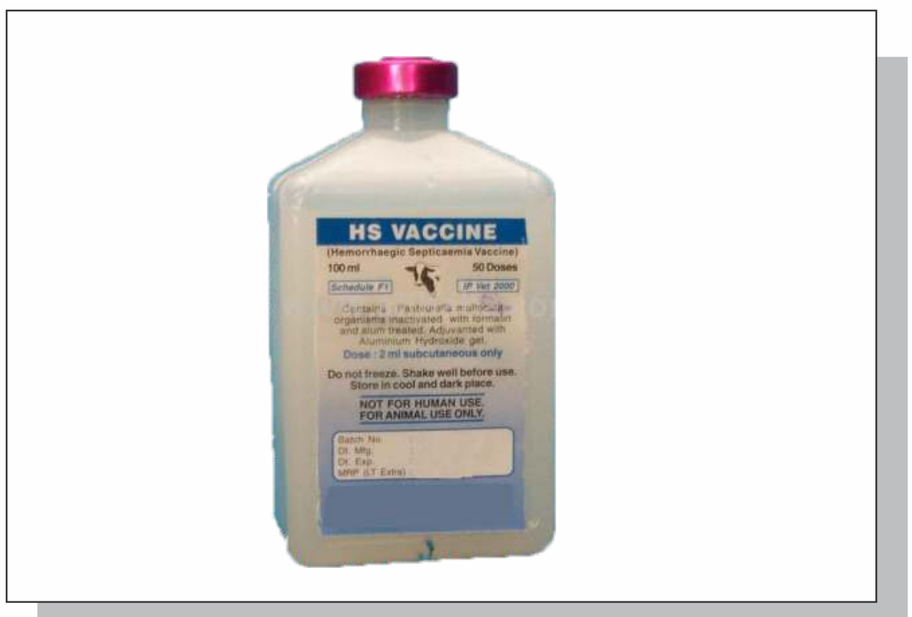

مئی، جون، نومبر، دسمبر

میرے مالک نے چند روپے کی خاطر مجھے پھانسی دے دی۔ میں تو گئی

بیماریوں سے بچاؤ کے لیے جانوروں کو ہمیشہ بروقت حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔

جانوروں میں نسل کشی

جانوروں میں بہتر نسل کشی سے آئندہ نسل کیلئے بچے مہیا کرتے ہیں اور بیانت کا آغاز ہوتا ہے۔نسل کشی دو طرح سے کی جاسکتی ہے۔

1- قدرتی طریقہ نسل کشی

2- مصنوعی طریقہ نسل کشی

بہتر نتائج کیلئے ضروری عوامل:

A.I کیلئے صحیح وقت: اگر صبح جانور گرمی میں آجائے تو شام کو **A.I** ہونی چاہیے۔

A.I کا صحیح وقت جانور کو گرمی شروع ہونے سے **12** تا **16** گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔جب جانور پوری طرح ہیٹ میں ہوتا ہے۔ایک اندازے کے مطابق جب گائے یا بھینس گرم ہوتی ہے تو یہ تبدیلیاں نوٹ کی گئی ہیں۔

مصنوعی نسل کشی کے فوائد:۔

- ★ اس طریق کار کے ذریعے ایک سانڈ سے 500 سے 1000 تک جانور حاملہ کئے جاسکتے ہیں جس سے بے شمار سانڈ رکھنے پر کثیر اخراجات میں کمی کی جاسکتی ہے۔
- ★ اس طریقہ کار کے ذریعے مادہ جانوروں کو کئی جنسی بیماریوں سے بچایا جاسکتا ہے جو کہ قدرتی ملاپ کے وقت سانڈ سے مادہ کو منتقل ہوئی ہیں۔اس کے علاوہ مادہ جانور کے زخمی ہونے کے امکانات ختم ہوجاتے ہیں۔

پیٹ کے کیڑوں سے بچاؤ

پیٹ کے کیڑے

پیٹ کے کیڑے جانور کی پیداوار کے دشمن۔

سال میں چار مرتبہ پیٹ کے کیڑوں کی دوائی پلائیں (جنوری، اپریل، جولائی، اکتوبر)

دوائی پلانے کا طریقہ

✗

✓

بہتر پیداوار اور منافع بخش ڈیری فارمنگ کے لیے

جانوروں کو سال میں چار مرتبہ پیٹ کے کیڑوں کی دوائی پلائیں۔

بچھڑوں کی حفاظت

ناڑو کو کاٹنے کے بعد جراثیم کش دوائی لگائیں

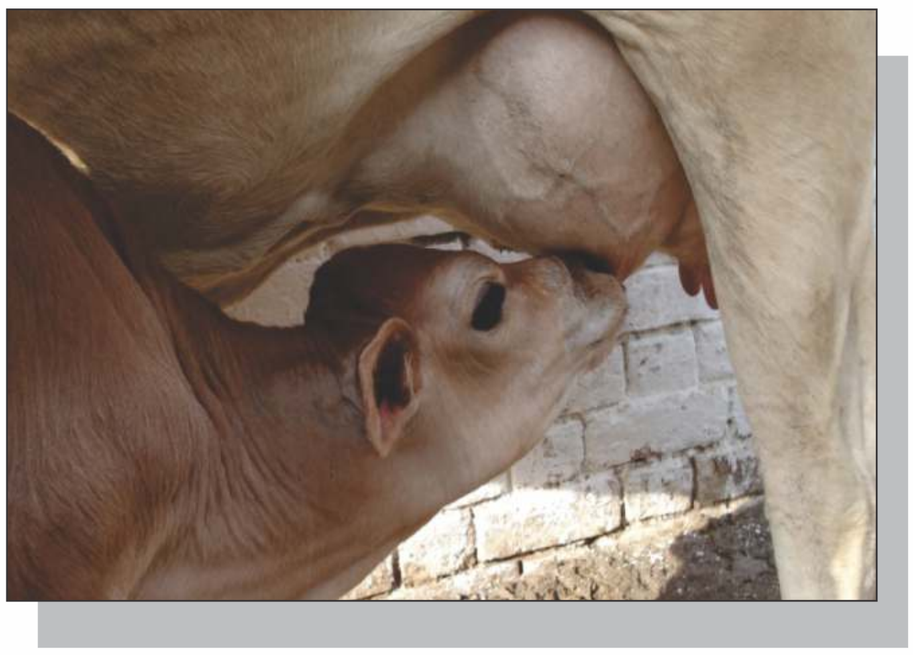

بوہلی آبِ حیات۔۔۔پیدائش کے فوراً بعد بوہلی پلائیں

بیماری سے بچاؤ کا ٹیکہ لگائیں

ریکارڈ کے لیے کان میں شناختی علامت (Tag) لگائیں

بہتر نشوونما کے لیے بچھڑوں کو علیحدہ پنجروں میں رکھیں

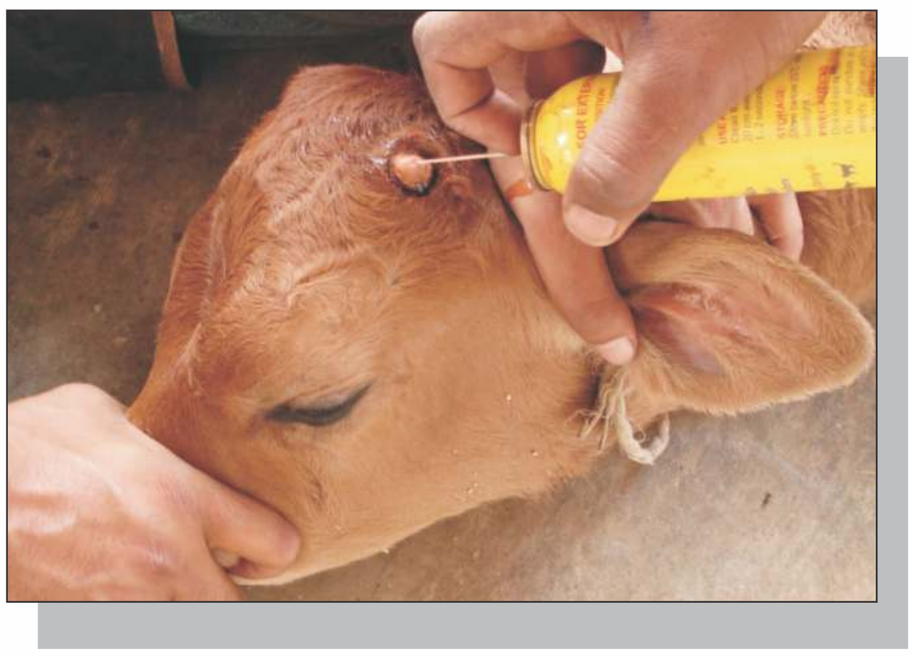

خوبصورتی میں اضافے کے لیے بچھڑوں کے سینگ ساڑیں

آج کی بچھڑی۔۔۔کل کی گائے

تھنوں کی حفاظت

(i) مخفی سوزشِ حیوانہ کا ٹیسٹ

صرف کا محلول بنائیں

چاروں تھنوں سے دودھ کا نمونہ لیں

صرف کا محلول دودھ میں ڈالیں

(ii) تھنوں کا ڈبونا

(iii) دودھ دوہنے کا طریقہ

✗

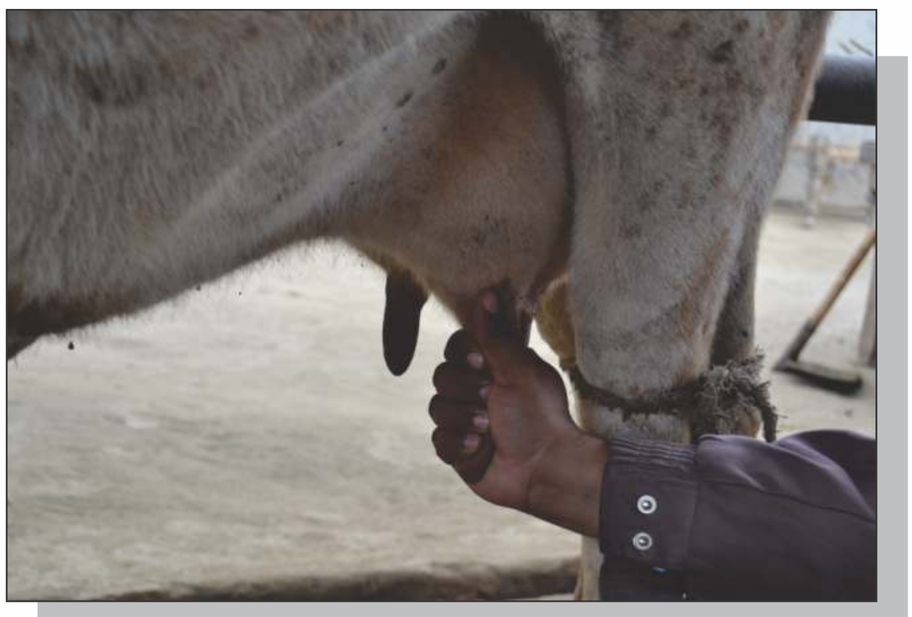

✓

ساڑو سے بچاؤ کے لیے چوائی کے بعد تھنوں کو جراثیم کش محلول میں ڈبوئیں۔

(iv) دودھ دوہنے کا جدید طریقہ

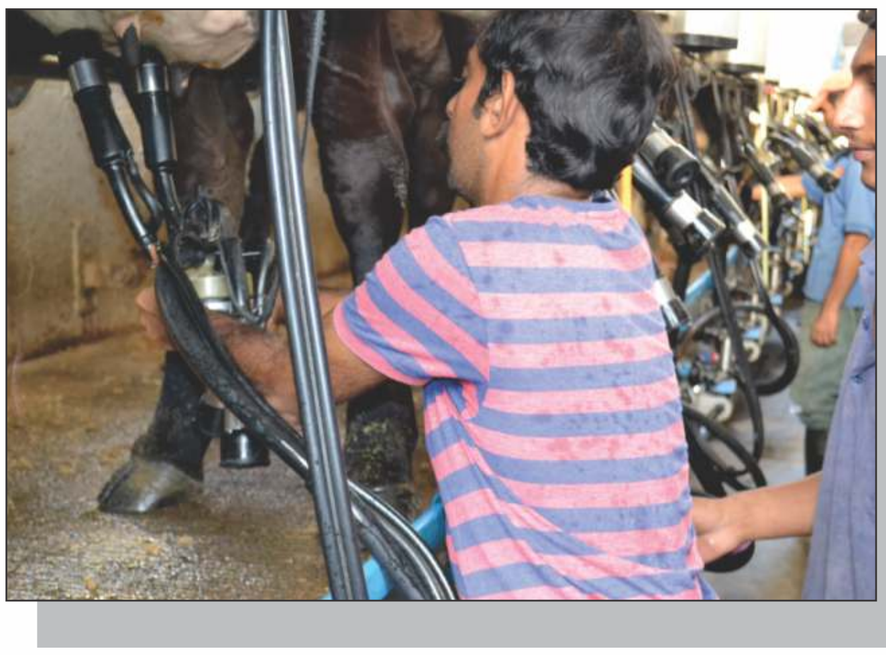

دودھ کو محفوظ کرنا

☒

☑

صاف دودھ جلدی

☒

☑

دودھ کے برتن کی صفائی

✗

✓

صاف برتنوں کو اُلٹا رکھنا

✓

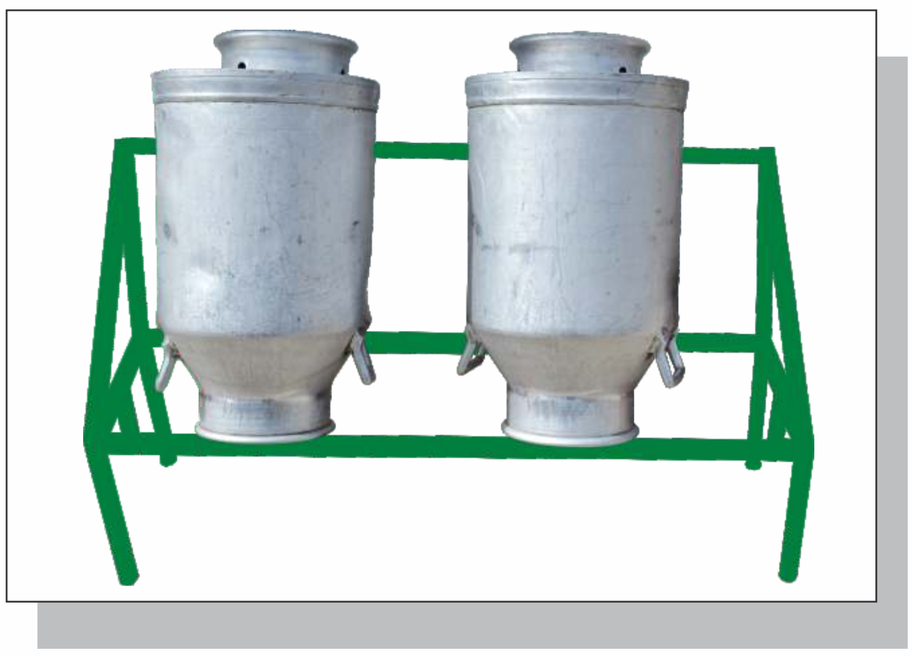

✓

ماحولیاتی حفاظتی تدابیر

(i) جانوروں کو قابو کرنا

✗

✓

حفاظت سب سے پہلے

(ii) خوراک کو ذخیرہ کرنے کا مناسب طریقہ

☒

☑

(iii) فارم کی صفائی

☒

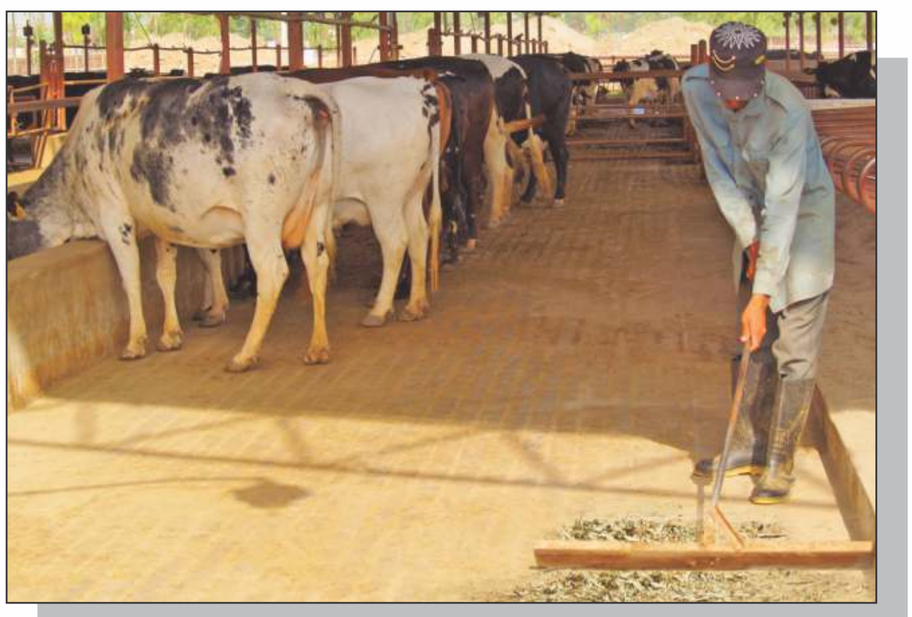

☑

☒ صفائی نصف ایمان ہے اور جانور کی پیداوار پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ☑

(iv) فارم کے داخلی حفاظتی اقدامات

☒

☑

☒ کہیں آپ کا مہمان یا امورِ حیوانات کا ماہر آپ کے فارم پر بیماری تو نہیں لا رہا۔ ☑

صحیح اور خراب دودھ میں فرق

☑ ساری محنت کا ثمر دودھ ہی خراب ہو گیا تو کیا فائدہ

☒

دودھ کا ذائقہ

☑

☒

نوٹس

ریکارڈ رکھنا

(منافع بخش کاروبار کی طرف اہم قدم)

جانوروں کے حفاظتی اقدامات کا ریکارڈ

تاریخ	جانور کا نام/نمبر	حفاظتی ٹیکہ / کرِم کش دوائی	اخراجات متوقع تاریخ	ڈاکٹر یا ایکسٹینشن ورکر

بیانت کا ریکارڈ

جانور کا نام/نمبر	تاریخ بارآوری	طریقہ بارآوری (قدرتی/مصنوعی)	مصنوعی طریقہ نسل کشی استعمال کرنے کی صورت میں سیمن کا نام	بچہ جننے کی تاریخ	بچہ جننے کے دوران مسلہ

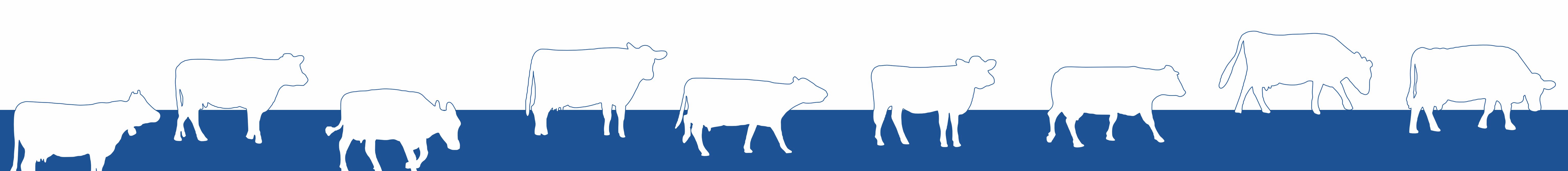

نوٹس

ڈیری پراجیکٹ

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

www.dairyproject.org.pk | info@dairyproject.org.pk | www.facebook.com/USAIDairyproject